قنوتِ نازلہ

دعا کا طریقہ اور متعلقہ مسائل

احادیثِ صحیحہ میں ہے کہ جب مسلمانوں پر کوئی شدید حادثہ پیش آتا تھا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نمازوں میں مسلمانوں کی حفاظت اور دشمنوں پر فتح کے لئے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔ شرح منیہ میں ہے کہ یہ قنوتِ نازلہ اب بھی مسنون ہے، درمختار و شامی میں ہے: ''قنوت نازلہ'' ہر مصیبتِ عامہ اور جنگ و جہاد کے لئے اب بھی مستحب ہے۔ مسلمان ایسے مواقع پر دعائے قنوت پڑھا کریں، صبح کی نماز کی دوسری رکعت میں رکوع کے بعد امام بآواز بلند یہ دعا پڑھے، اور مقتدی آمین (۱) کہتے رہیں۔ اس دعا کے لئے نہ تکبیر کہی جائے، نہ ہاتھ اٹھائے جائیں، دعا کے بعد تکبیر کہہ کر امام کے ساتھ سجدے میں جائیں۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَ عَافِنَا فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَ تَوَلَّنَا فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَ، وَ قِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَ لَا يُقْضٰى عَلَيْكَ،

(۱) مقتدی آمین جہراً کہیں یا سراً، اس کی کوئی تصریح فقہاء کے کلام میں نہیں ملی، البتہ کبیری شرح منیہ میں قنوتِ وتر کے بارے میں لکھا ہے کہ وان قنت المقتدی او امن لا یرفع صوته بالاتفاق لئلا یشوش غیره، ولان الاصل فی الدعاء الاخفاء (ص: ۳۰۴) اس سے رجحان اس طرف ہوتا ہے کہ مقتدی آمین سراً کہیں، جہراً نہ کہیں۔

اِنَّـهٗ لَايَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، وَ لَايَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ، وَ اَصْلِحْهُمْ وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ اجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ الْحِكْمَةَ، وَ ثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ، وَ اَوْزِعْهُمْ اَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَ اَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ، وَ انْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ عَدُوِّهِمْ، اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ، اَللّٰهُمَّ انْصُرْ عَسَاكِرَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَ الْعَنِ الْكَفَرَةَ وَ الْمُشْرِكِيْنَ، الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَ يُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَائَكَ، اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ، وَ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ، وَ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ، وَ اَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ، وَ خُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ، وَ اَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔

یا اللہ! راہ دکھا ہم کو ان لوگوں میں جن کو تو نے راہ دکھائی، اور

عافیت دے ہم کو ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت بخشی، اور کارسازی کر ہماری ان لوگوں میں جن کے آپ کارساز ہیں، اور برکت دے اس چیز میں جو آپ نے ہم کو عطا فرمائی، اور بچا ہم کو اس چیز کے شر سے جس کو آپ نے مقدر فرمایا، کیونکہ فیصلہ کرنے والے آپ ہی ہیں آپ کے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا، بے شک آپ کا دشمن عزت نہیں پا سکتا اور آپ کا دوست ذلیل نہیں ہوسکتا، برکت والے ہیں آپ، اے ہمارے پروردگار اور بلند و بالا ہیں۔ یا اللہ! مغفرت فرما، مومن مردوں اور عورتوں کی، اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کے گناہ معاف فرما اور ان کے حالات کی اصلاح فرما اور ان کے باہمی تعلقات کو درست فرما دے، اور ان کے دلوں میں الفتِ باہمی اور محبت پیدا کردے اور ان کے دلوں میں ایمان و حکمت کو قائم فرما دے، اور ان کو اپنے رسول کے دین پر ثابت قدم فرما، اور توفیق دے انہیں کہ شکر کریں تیری اس نعمت کا جو تو نے انہیں دی ہے اور یہ کہ وہ پورا کریں تیرا وہ عہد جو تو نے ان سے لیا ہے اور غلبہ عطا کر ان کو اپنے دشمن پر اور ان کے دشمن پر اے معبود برحق! تیری ذات پاک ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ یا اللہ! مسلم افواج کی مدد فرما اور کفار و مشرکین پر اپنی لعنت فرما جو آپ کے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور آپ کے دوستوں سے مقاتلہ کرتے ہیں، یا اللہ! ان کے آپس میں اختلاف ڈال دے اور ان کی جماعت کو متفرق کردے اور ان کی طاقت کو پارہ پارہ کردے اور ان کے قدم اکھاڑ دے اور ان کے دلوں میں مسلمانوں کا رعب ڈال دے اور ان کو ایسے عذاب میں پکڑ لے جس میں قوت وقدرت والا پکڑا کرتا ہے اور ان پر وہ عذاب نازل فرما جس کو آپ مجرم قوموں سے اٹھایا نہیں کرتے۔

پانچوں نمازوں کے بعد

امام ومقتدی سب یہ دعا مانگا کریں

اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ، اَللّٰھُمَّ اھْزِمِ الْاَحْزَابَ، اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ وَ زَلْزِلْھُمْ، اَللّٰھُمَّ انْصُرْ عَسَاکِرَ بَاکِسْتَانَ وَ الْمُجَاھِدِیْنَ فِی سَبِیْلِكَ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ اٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا، وَ اکْفُنَا بِرُکْنِكَ الَّذِی لَا یُرَامُ، وَ اَعِنَّا وَ لَا تُعِنْ عَلَیْنَا، وَ انْصُرْنَا وَ لَا تَنْصُرْ عَلَیْنَا وَ امْکُرْ لَنَا وَ لَا تَمْکُرْ عَلَیْنَا وَ اھْدِنَا وَ یَسِّرِ الْھُدٰی لَنَا، اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ نَشْکُوْ ضَعْفَ قُوَّتِنَا وَ قِلَّةَ حِیْلَتِنَا وَ ھَوَانَنَا عَلَی النَّاسِ، اِنَّهٗ لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ ۔

یا اللہ! اے کتاب نازل کرنے والے! جلد حساب لینے والے! یا اللہ! ان طاقتوں کو شکست دیدے، یا اللہ! انہیں شکست دیدے اور ان کے قدم اکھاڑ دے، یا اللہ! پاکستان کی افواج اور مجاہدین پاکستان کی مدد فرما۔ یا اللہ! ہماری کمزوریوں پر پردہ ڈال دے اور خوف کی چیزوں سے ہم کو امن عطا فرما، اور ہمیں اپنی اس طاقت کی پناہ میں لے جس کا

کسی دشمن کی طرف سے ارادہ بھی نہیں کیا جا سکتا، اور ہماری مدد فرما اور ہمارے مقابل کی مدد نہ فرما اور ہم کو فتح دے ہمارے مقابل کو فتح نہ دے اور ہمارے لئے تدبیر فرما، اور ہمارے مخالف کے لئے نہ فرما، اور ہم کو ہدایت فرما اور ہمارے لئے ہدایت کو آسان فرما۔ یا اللہ! ہم آپ ہی کے سامنے اپنی کمزوری، بے سامانی اور لوگوں کی نظروں میں بے وقعتی کی شکایت پیش کرتے ہیں، کیونکہ آپ کے عذاب سے نجات و پناہ بجز آپ کے کوئی نہیں دے سکتا۔

بندہ محمد شفیع

خادم دارالعلوم کراچی

۶ شوال ۱۳۹۱ھ

❀❀........................❀❀